

Dr. Christoph
The Lord is in the
matter and report
23-2-22

23-2-22

شناختی کارڈ نمبر 33402-0412099-9

موبائل نمبر 0344-3289132

1431 - Dec
23-2-22

درخواست ہمراہ کیے جانے کا روائی پر خلاف ملزمان

گزشتہ سال کی رپورٹ سائل کے تحت میں نے الزام علیہان کا کو کوئی عمل دخل نہ ہے۔ سائل مورخہ 2021-11-07 کو فضل گندم کی کاشت کرنے کے لئے ٹریکٹر لے کر گیا تو الزام علیہان نے مل کر ٹنٹی اسلٹر یکھا کر ٹریکٹر کو رک پایا۔ اور جان لیوا دھمکیاں دے کر کاشت کرنے سے روکا تو سائل نے 15 پرکال کی جس پر چوکی شیخن سے دو پولیس والے آئے اور کہا کہ دونوں فریقین چوکی اڈا شیخن پر 04 بجے شام حاضر ہوں۔ نام کے مطابق دونوں فریقین پیش ہو گئیں۔ چوکی انچارج محمد اعجاز چوکھیا صاحب نے فریقین کی باتیں سن کر یہ فیصلہ کیا کہ سائل اپنی فصل کاشت کرے۔ تو سائل نے مورخہ 2021-11-08 کو فضل گندم کاشت کی۔ الزام علیہان کو کہا کہ سائل کی زمین کر قریب نہیں جانا۔ سائل تین دن بعد اپنی فصل کو کیٹھنے کیلئے گیا اس وقت پھیر انجن چلتے ہوئے تھا۔ سائل پانچ دن بعد اپنے رقبہ میں کاشت شدہ بریم اور ساگ کو پانی لگانے کے لئے گیا تو الزام علیہان نے سائل کو زبردستی پکڑ لیا اور زد و کوب کرنا شروع کر دیا اور سائل کے ملکیتی پھیر انجن میں ریت ڈال کر خراب کر دیا۔ جس سے سائل کا مبلغ 25,000 پچیس ہزار روپے کا نقصان ہو گیا۔ الزام علیہان سائل کے رقبہ پر زبردستی ناجائز قبضہ کرنے کی کوشش کرنے لگے۔ جس پر سائل نے ہال پکڑی تو گواہان مسلمان 01 حق نواز ولد دلا 02 محمد اسلام ولد ملا تو اوم علیہ و کنان دبیہہ موقع پر آ گئے جنہوں نے وقوعہ ہند پچشم خود دیکھا اور الزام علیہان کی منت سماجت کر کے سائل کی جان بخشی کروائی۔ سائل نے 15 پرکال کی تو چوکی اڈا شیخن سے تین پولیس اہلکار آ گئے دونوں فریقین کا ایک ایک آدمی پکڑ کر لے گئے۔ چوکی انچارج محمد اعجاز چوکھیا صاحب نے فریقین کی باتیں سن کر یہ فیصلہ کیا کہ سائل اپنی فصل کو پانی لگائے اور دوسری فریق کو زبردستی دہک کر روکا۔ جس کے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ سائل نے دوسرے دن پھیر انجن چلایا تو دوسری فریق نے 15 پرکال کرنے سے چوکی اڈا شیخن سے دو پولیس اہلکار آئے اور پھیر انجن بند کر دیا اور کہا شام 04:30 بجے تمہارے محمد والا SIHO صاحب کے حاضر ہوں۔ سائل ملک اسد اللہ صاحب کے پاس پہنچا تو فریق دوم نے ملی بھگت کر کے سائل کی کو کوئی دادرسی نہ کی۔

توساںکے لئے DSP لایا گیا اور درخواست دی۔ انکوائری کر کے دونوں فریقین پہ 75% کر دی جبکہ ہمیں کوئی حق حاصل نہ ہوا۔ اس کے بعد سائیکل نے 16 دسمبر 2021 کو DPO چینیٹ کو درخواست دینے پر DPO صاحب نے انویسٹی گیشن چینیٹ DSP نور احمد کو دی۔ نور احمد صاحب نے تین انکوائری کی جس پر کوئی عمل نہ ہوا۔ اس کو بعد سائیکل نے پھر DPO چینیٹ کو درخواست دینے پر DPO صاحب نے DIB خدمت مرکز چینیٹ اور انکسپیکٹر ظفر اقبال وٹو صاحب نے دوا کو کڑی کر کے جس کے نتیجہ میں شوکت وغیرہ نے تاجاؤ قبضہ کرنے کی کوشش کو تسلیم کیا ہے۔ اور پھر انچارج کو خراب کرنا ثابت ہوا۔

الزام علیہاں نے رات کی تاریکی میں مربع نمبر 31 اور 32 میں کاشت شدہ تقریباً 103 کیکڑے فصل گندم کو شوکت وغیرہ نے جبراً کوالت یا گھانٹھو سینہ کا سپرے کر کے تباہ و برباد کر دیا۔

سائل نے مورخہ 2022-01-27 کو میڈیا والوں کو بلا کر موقع دیکھا یا اور اسی رات کو چوکی انچارج محمد اعجاز چوکھانے، سائل کو خود کال کی کہ میں موقع دیکھنے آ رہا ہوں۔ موقع دیکھ کر سائل کو کہا کہ صبح 08 بجے چوکی پہنچا جانا۔ سائل وقت پر پہنچا تو چوکی انچارج موجود نہ تھا۔ سائل کے کال کرنے پر کہا کہ تمنا محمد والا اس آکر SHO کے پاس پیش ہوں۔ سائل وہاں پہنچا تو فریق دوم بھی موجود تھی۔ دونوں فریقین کے مطالبات سن کر فریق دوم کے۔ ایوب کمر، اورنگزیب اور اظہر عباس کو حوالات میں بند کر دیا۔ اور سائل کے ساتھ آکر موضع ٹہی نلیہ میں موقع دیکھنے کے لئے آئے۔ موقع دیکھ کر مخالف پارٹی کا ایک آدمی اکرام اللہ کو پکڑ کر اڑا کھوئی پہ چھوڑ دیا اور اس وقت سائل کا ہاتھ ہتی مظہر اقبال آیا جو کہ SHO اسد اللہ کو کھر صاحب کا دوست ہے SHO اسد اللہ کو کھر صاحب نے کہا کہ پچاس ہزار روپے 50,000 اور سائل کا اصل شناختی کارڈ لیکر تمنا محمد والا اس آجاؤ آپ کی ایف آئی آر درج کروادیتا ہوں۔ سائل اور مظہر اقبال شام کو تمنا محمد والا میں پہنچے تو کہا کہ فرنٹ ڈسک کاؤنٹر پر جا کر ایف آئی آر درج کروادو۔ سائل نے درخواست درج کروائی اور سائل کے پاس مبلغ 31,000 روپے موجود تھے جو کہ SHO کے جوئیر کلرک اختر عباس کو مبلغ 31,000 روپے دیے۔ اور SHO صاحب نے ایوب کمر جو کہ بین ملزم تھا اس کو چھوڑ کر اس کے بھائی کو بیٹھایا۔ سائل کو کہا کہ صبح آکر ایف آئی آر کی نقل لے لینا سائل جب مورخہ 2022-01-29 کو پتھ کر ایف آئی آر کی نقل لی۔ تو دیکھا جو سائل نے ایف آئی آر درج کروائی تھی اس میں درود بھٹن، ادریا چچ، آدمیوں کی ضمانت کروادی۔

لہٰذا یہ کتاب سے نگراں ہے کہ شوکت علی وغیرہ کے خلاف قانونی کارروائی چل رہی ہے۔

عرفه القوم بالبر